

## استفتاء

حضرت مفتی صاحب آجکل کرونا وائرس کی عمومی وبا چل رہی ہے اس سے متعلق دو سوالات کا شرعی حکم معلوم کرنا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- 1۔۔۔ اگر کوئی شخص اس مرض کی وجہ سے ماسک پہن کر نماز پڑھتا ہے تو اس کی نماز درست ہو جائے گی؟
- 2۔۔۔ اگر کرونا وائرس میں مبتلا شخص کا انتقال ہو جائے اور اس کو غسل و کفن دینے کے لیے کوئی تیار نہ ہو کہ ہمیں کہیں بیماری نہ لگ جائے تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

مستفتی: محمد عثمان

03017637906

## الجواب باسم ملہم الصواب

1۔۔۔ عام حالت میں ناک اور منہ ڈھانپ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے، البتہ اگر کسی عذر کی وجہ سے ناک اور منہ ڈھانپ کر نماز ادا کی جائے تو بلا کراہت درست ہے، لہذا اگر کوئی شخص بیماری سے حفاظت کے لیے ماسک پہن کر نماز پڑھتا ہے تو بلا کراہت جائز ہے۔

الشامیہ (652/1)

(قولہ والتشم) وهو تغطية الأنف والشم في الصلاة لأنه يشبه فعل المجوس حال عبادتهم النيران زيلعي.

2۔۔۔ میت کو غسل دینا مسلمانوں پر شرعاً واجب اور کفن دینا فرض کفایہ ہے اور محض اس احتمال کی وجہ سے کہ بیماری متعدی ہو جائے گی غسل اور کفن چھوڑنا جائز نہیں، لہذا اگر کسی میت کے غسل و کفن کو چھوڑا گیا تو وہ مسلمان جن کو اس کی خبر تھی اور وہ غسل دینے پر قادر بھی تھے گناہ گار ہوں گے، البتہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں کہ ہاتھوں پر دستانے اور چہرہ پر ماسک وغیرہ لگا کر غسل دیا جائے۔

الہندیہ (158/1)

غسل الميت واجب علی الأحياء بالسنة و اجماع الأمة، كذا في النهاية، ولكن إذا قام به البعض سقط عن الباقي، كذا في الكافي. قال في الهنديه (الفصل الثالث في التكفين) وهو فرض على الكفاية.



والله اعلم بالصواب

کتبہ: عمار یاسر شاہ عفی عنہ

دارالافتاء: صادق آباد

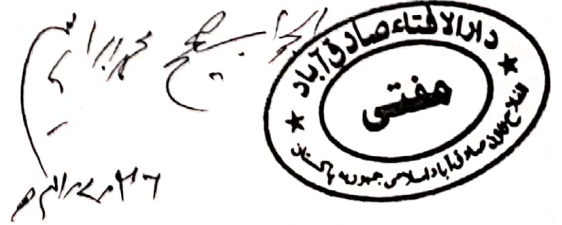
23/ رجب المرجب 1441 الادی ھ بمطابق 19/ مارچ 2020ء

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہ



الجواب  
مفتی طارق بشیر عفی عنہ  
۲۳ ر ۱۶/۷/۲۰۲۰

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب مدظلہ



دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہ



الجواب صحیح  
مفتی احسن عزیز عفی عنہ  
۱۶/۷/۲۰۲۰ھ